13360 ـ اچھی طرح رکوع نہ کرنے والے شخص کی امامت

سوال

اگر کسی بھائی کی تجوید باقی سب اشخاص سے بہتر اور اچھی ہو لیکن وہ رکوع اچھی طرح نہ کرتا ہو تو کیا اس کے لیے امام بننا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

لوگوں میں امامت کا حقدار وہ شخص ہے جسے قرآن مجید سب سے زیادہ آتا ہو، اور وہ نماز کے احکام کو زیادہ سمجھتا ہو، اور نماز کو صحیح ادا کرنے میں سب سے زیادہ حریص ہو اور اس کی کوشش کرے، اس میں نماز کے ارکان اور واجبات کی صحیح طرح ادائیگی شامل ہے.

لیکن جو شخص نماز صحیح طرح ادا نہ کرے، اور نماز کے ارکان میں سے کوئی رکن رکوع وغیرہ کو صحیح ادا نہ کرے تو اس مسئلہ میں تفصیل ہے:

ـ اگر تو کسی سبب مثلا بیماری وغیرہ کی بنا پر قیام یا رکوع یا سجود کرنے سے عاجز ہو تو اس میں علماء کرام کا اختلاف پایا جاتا ہے:

راجح یہ ہے کہ اس کی امامت صحیح ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے:

" قوم کی امامت وہ کرائے جو ان میں سب سے زیادہ قرآن کا حافظ ہو "

امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلك بھی یہی ہے.

دیکھیں: المجموع للنووی (4 / 264).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسے اختیار کیا ہے جیسا کہ الانصاف میں منقول ہے.

دیکھیں: الانصاف (4 / 374).

ـ لیکن اگر اس کا سبب جہالت، یا پھر اصرار ہو تو اسے اس کی غلطی بیان کی جائے، اگر تو وہ قبول کرتے ہوئے غلطی ٹھیک کر لے تو صحیح وگرنہ اس کے لیے مسلمانوں کی امامت کروانا صحیح نہیں، چاہے وہ حافظ قرآن ہی

كيوں نہ ہو، كيونكہ اركان نماز ميں سے ايك ركن قيام ترك كرنے كى بنا پر اس كى نماز باطل ہے.

مزيد تفصيل كے ليے سوال نمبر (1875) كا جواب ديكھيں.

واللہ اعلم .